



سوال

(408) خرید و فروخت میں ناجائز شرط کو پورا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض ریاست ہنود میں یہ دستور ہے کہ جس آمدنی سالانہ ریاست کی ہوتی ہے تفصیل وار خرچ ریاست کی ہوتی ہے تفصیل وار خرچ ریاست اور بلوچا پاٹ وغیرہ کاغذات میں درج ہوتا ہے مثلاً فی ایک روپیہ 4/ خرچ خاص اور 4/ تنخواہ ملازمان اور 4/ بلوچا پاٹ دلیہما بھیر و وغیرہ اور 4/ داخل خزانہ۔ بایں طور پر اس ریاست میں جب گاؤں یا زمین ٹھیکہ اور زمینداری کے طور پر کسی کے ساتھ بندوبست کرتے ہیں تو پٹہ زمینداری اور رسیدات سالانہ میں تصریح امورات مذکورہ کی ہوا کرتی ہے مثلاً اگر رسید مبلغ ایک سو روپیہ کی ہے تو اس میں لکھا ہوتا ہے کہ مبلغ 21 آنے خرچ خاص اور مبلغ 21 آنے تنخواہ ملازمان اور مبلغ 21 آنے بغرض بلوچا بھیر و ناتھ جو ان کے یہاں ایک بڑا بت ہے اور مبلغ 21 آنے داخل خزانہ سرکاری اور بعض ریاستوں میں رسوم ناجائز یا جائز کے لیے بحساب فی روپیہ ایک آنہ یا دو آنے علی التفصیل مصارف بڑھاتے ہیں اور کل مجموعہ کو محصول زمین یا گاؤں قرار دیتے ہیں چنانچہ اس کی تفصیل بھی رسیدات اور کاغذات وغیرہ میں کر دیتے ہیں بہر حال کوئی بھی ریاست غیر اسلامی ایسی نہیں ہے جس میں بعض مصارف شریک نہ ہوں البتہ اجمال اور تفصیل کا کہیں کہیں فرق ضرور ہے پس از روئے شرع شریف ایسی ریاستوں میں ٹھیکہ یا زمینداری لکھانا درست ہے یا نہیں اور جن مسلمانوں نے ایسا کیا ہے یعنی زمینداری یا ٹھیکہ ایسی ریاستوں میں کیا ہے اس کا حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگرچہ سوال میں فی الجملہ تفصیل ہے مگر چونکہ میں پوری طور پر ایسی ریاستوں کے ٹھیکہ یا زمینداری سے واقف نہیں ہوں لہذا صرف ایک اصولی بات لکھتا ہوں جو یہ ہے۔

لَا تَأْوُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ... ۲ ... سورۃ المائدۃ

(اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو)

پس اگر ریاستانے مذکورہ ٹھیکہ یا زمینداری اس اصول کے تحت میں آتا ہو تو ناجائز ہے ورنہ جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ: 623

محدث فتویٰ